

عَرضِ نَاشِرَ

بسم(لِلْمُاللَّاعِن(للَّامِ نَحْمَلُهُ وَنُصَـلِّي عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

''قرآن کریم' الله سبحانه و تعالی کی سیحی ، آخری کتاب بدایت اور زنده و جاوید مجزه میم ، جواس نے اپنے محبوب اور'' آخری رسول حضرت محم مصطفی سال این بین از ل فر مائی ، تا کہ قیامت تک آنے والی انسانیت اس کو پڑھ کراس سے روشنی ورہنمائی حاصل کرتی رہے ۔ بے شک اس بابر کت کلام پاک نے اقوام عالم اور لوگوں کی زندگیوں میں جیرت انگیز انقلاب بریا کیا ، اور دنیا و آخرت میں کامیا بی نیز الله یاک کی رضائے گرحاصل کیے۔

بہرحال تعلیم قرآن پاک اور تلاوتِ کلام پاک کی غرض سے اس کی اشاعت ، طباعت اور خدمت بہت بڑی نیکی ، سعادت اور اللہ پاک کی خدمت مختلف انداز سے اس کی اشاعت ، طباعت اور اللہ پاک کی خدمت مختلف انداز سے علماء کرام اور اہلِ اسلام کررہے ہیں ، اور بیجی قرآن کریم ہی کامیجز ہ ہے کہ قرآنی علوم اور اس کی خدمت ، ہمہ جہت اور نئے نئے انداز سے امت کے سامنے آرہی ہے۔

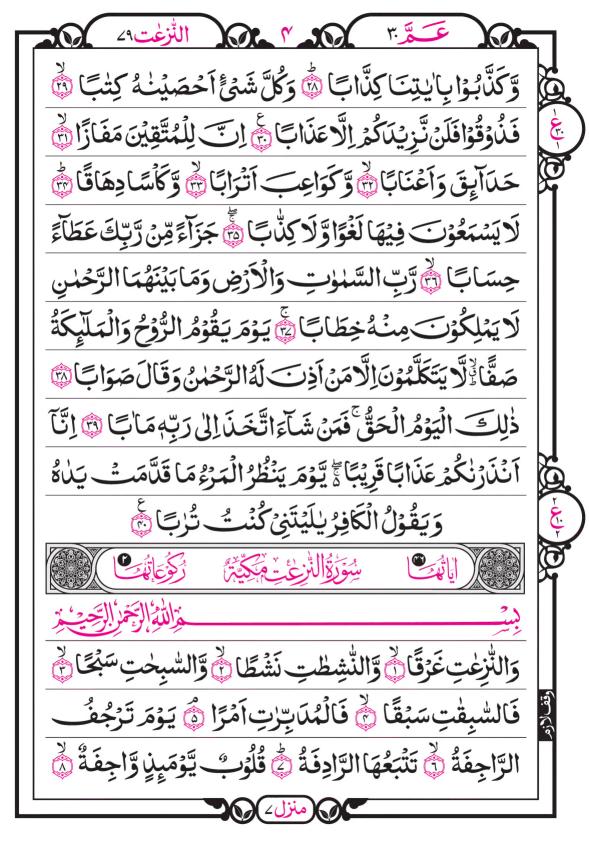
اسی سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی ہمارے ادارے '' جَمَافِعَۃُ الْہُوٰلِیٰ '' گلبرگ کراچی کے زیرِ انتظام کلامِ یاک کی ایک نئے دل نشین،رنگین اورخوب صورت طرزیر''اشاعت وطباعت'' کی سعادت ہے۔

اس وقت عربی مما لک میں بھی''عربی رسم الخط'' میں قرآن کریم شائع ہور ہے ہیں اور دیگر ایشیائی مما لک میں بھی ، نیز'' پندرہ سطری کلام پاک' جوآج کل حفظ قرآن پاک کے لیے بہت ہی موزوں قرار دیا جاتا ہے، یہ بھی عربی مما لک اور دیگر ایشیائی مما لک میں رائج وشائع ہیں۔ لیکن پندرہ سطری کلام پاک میں''عربی رسم الخط کشیدہ کاری'' کے ساتھ، عربی مما لک میں تو شائع ہیں،۔۔۔ مگر ہمارے علم کے مطابق دیگر ایشیائی مما لک خصوصاً برصغیر/ ہندو پاک میں اس طرز کا کوئی نسخہ کم از کم ہماری نظر سے نہیں گزرا۔

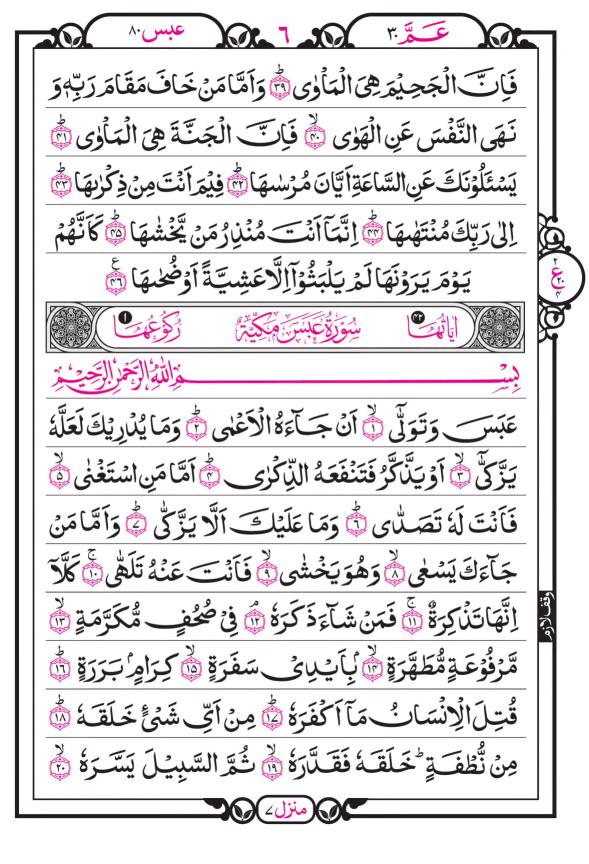
تو ہمارے ادارے سے پندرہ سطری کلامِ پاک''عربی رسم الخطمع کشیدہ کاری''کے انداز میں دورنگہ، جلی اور واضح'' متن''شائع کرنے کی یہی وجہ ہے، اور یہی اس کی پہچان اور خصوصیت ہے، نیز قر آن کریم کی جدید انداز میں خدمت اور دارین میں سعادت کا حصول ہے۔ وماتوفیقی الاباللله۔

(مولانا)عمر**ان اسحاق** (صاحب م*ڏخل*ئه) صدر مدرس وشيخ الحديث مدرسه جامعة الا برارگلبرگ کراچی





















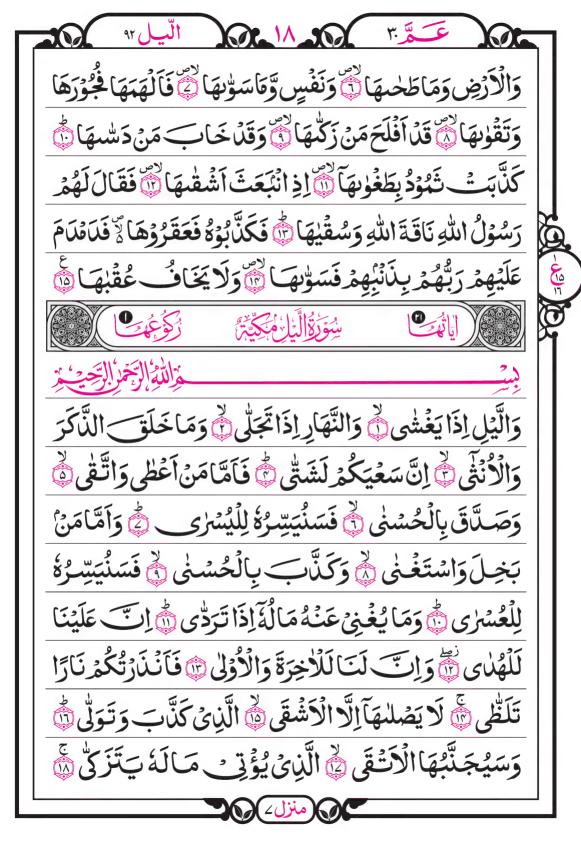




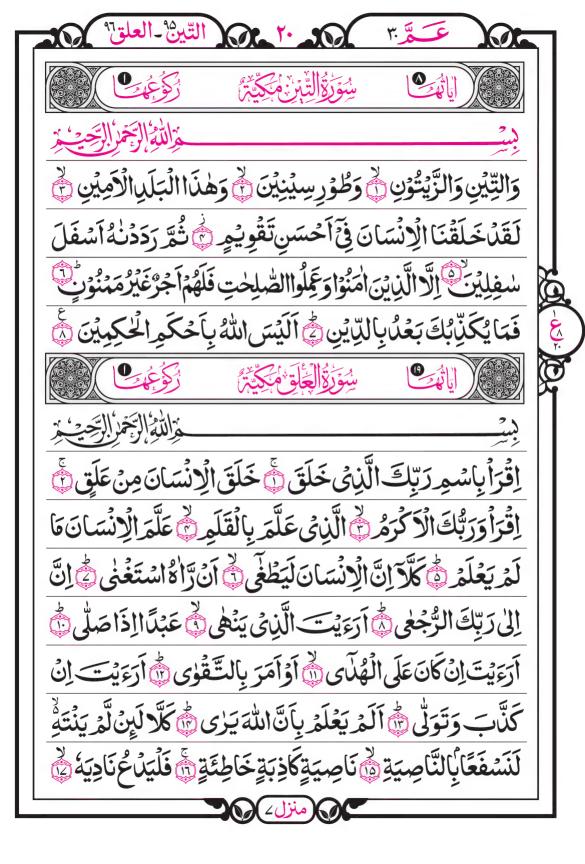




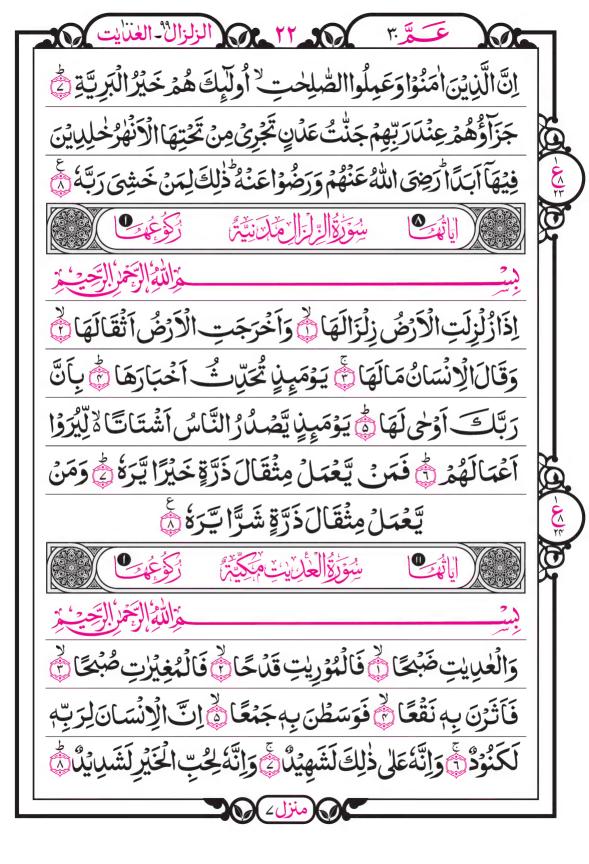


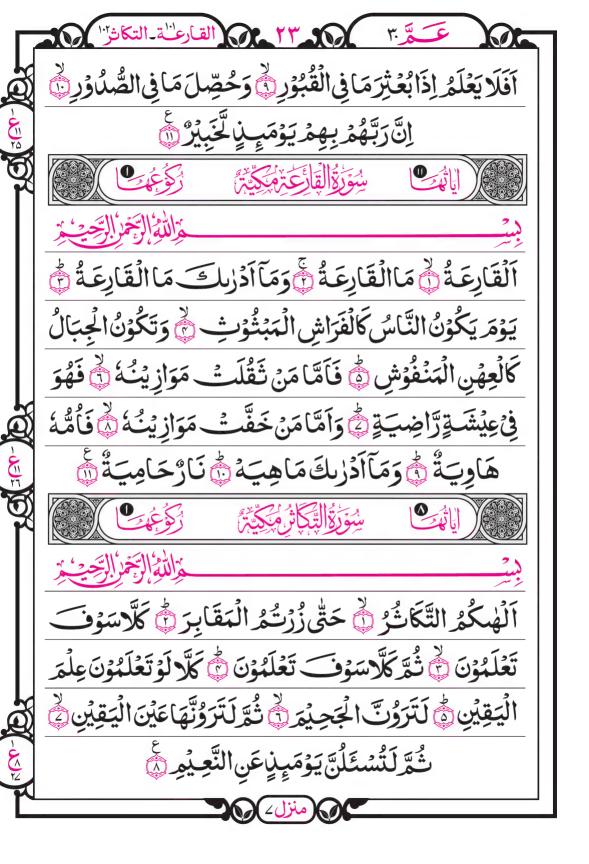


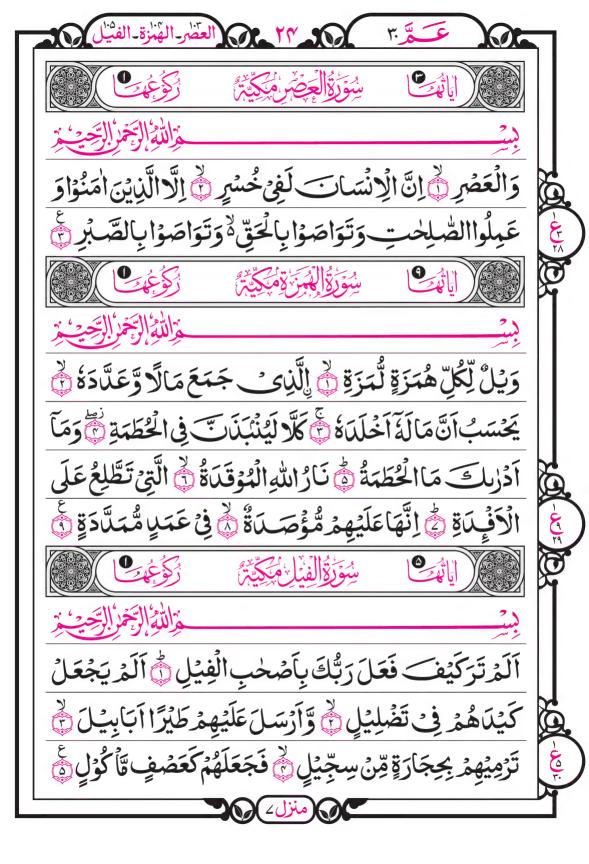


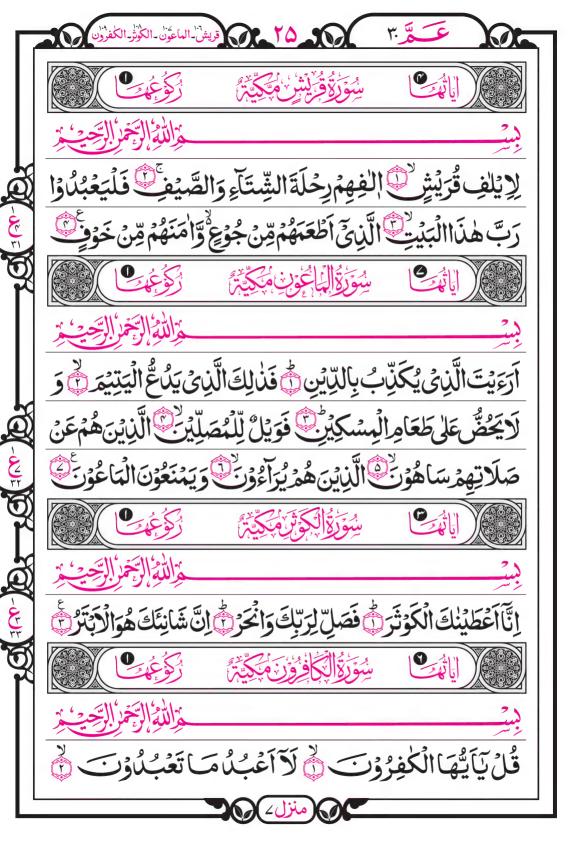


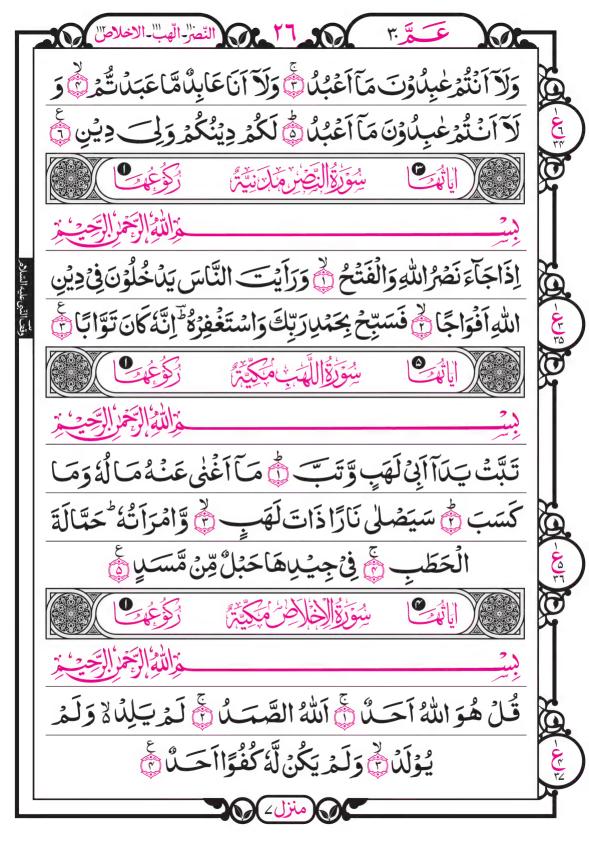














التماسس

قرآن یاک کی طباعت اورجلد بندی بڑی ہی ذ مہداری اوراحتیاط سے کی جاتی ہے لیکن پھر بھی بھی کبھارا تفاق سے جلد بب دی میں کچھ صفحات کی ترتیب میں غلطی یا کمی پیشی ہوجاتی ہے یا کسی صفحہ پر طباعت کی غلطی رہ جاتی ہے۔ یہ کلام یاک کے متن و کتابت کی غلطی نہیں ہوتی بلکہ جلدساز کی غلطی ہوتی ہے۔ ہماراادارہ ایسی غلطی کو درست کرنے کا ذ مه دار ہے۔اگر آپ کوکوئی ایسی غلطی نظر آئے تو کلام یاک کاوہ نسخہ آپ ہمیں بھیج دیں ہم اسے درست کروا دیں گے۔ ناشران

رُمُوزِاً وقافَ عُلِيرًا وَعَافِ عُلِيرًا لَي مُحِيدٍ

ہرزبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں گھہر جاتے ہیں کہیں نہیں گھہر نے اور نہ گھہر نے کو نہیں گھہر نے اور نہ گھہر نے کو اور اس کھہر نے اور نہ گھہر نے کو بات کے چے سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قر آن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہلِ علم نے اس کے گھہر نے اور نہ گھہر نے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کور موزِ اوقانی قر آن مجید کہتے ہیں۔ وہ رموز ہے ہیں۔

- جہاں بات بوری ہوجاتی ہے وہاں جھوٹا سا دائر ہلکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ق ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر مظہر نا چاہئے۔اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔
- م وقن لازم کی علامت ہے۔اس پرضرور گھبرنا چاہئے ورنہاس کا مطلب بدل جائے گا۔
- ط وقفِ مطلق کی علامت ہے۔ اس پر تھہرنا چاہئے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے۔ جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا، بات کہنے والا ابھی کچھاور کہنا چاہتا ہے۔
 - ت وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں تھہرنا بہتر اور نہ تھہرنا جائز ہے۔
 - ز علامت وقفِ مُجَوَّزِ کی ہے۔ یہاں نہ طہر نا بہتر ہے۔

ص علامت وقفِ مُرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے کیکن اگر کوئی تھک کر کھہر جائے تو رخصت ہے۔ صّ پر ملا کر پڑھنا ذٓ کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔ صلے اُلُوصِلُ اَوْلِی کا خصارہے۔ یہاں ملاکر پڑھنا بہترہے۔

ق قیل علیه الوقف کی علامت ہے۔ یہاں نہ طہر نا بہتر ہے۔

صل قَدُ يُوصَلُ كي علامت ہے۔ يہاں گھہر نا بہتر ہے۔

قف پیلفظ قف ہے جس کے معنی کھہر جاؤ۔ بیعلامت وہاں استعمال کی جاتی ہے

جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س پاسکته یهان تعور اسائههرجانا چاہیے گرسانس نہ ٹوٹے۔

وقفة يهال سكته كى نسبت زياده همرنا چاہئے ليكن سانس نه تو ئے ـ سكته اور وقفه ميں نه رق ہے كہ سكته ميں كم كھر نا ہوتا ہے اور وقفه ميں زياده ـ

- لَ الْهُ عَنَى نَهِيں كے ہيں۔ يه علامت كهيں آيت كے اوپر استعال كى جاتى كے اوپر استعال كى جاتى ہے كہيں عبارت كے اندر۔ آيت كے اوپر اختلاف ہے ، بعض كے نزديك ملم بنا چاہئے بعض كے نزديك ملم بنا چاہئے بعض كے نزديك ملم بنا چاہئے۔ فرق نہيں براتا۔ اگر عبارت كے اندر ہوتو ہر گرنہيں ملم بنا چاہئے۔
- الے کڈلک کی علامت ہے بعنی جورَ مُز (اشارہ ،علامت) پہلے ہے وہی یہاں محجی جائے۔
- م یاں کی علامت ہے کہاس موقع پرغیر کوفین کے نز دیک آیت ہے۔ وقف کرتے تواعادہ کی ضرورت نہیں۔
- اس کو معانقہ کہتے ہیں۔ اس کو معانقہ کہتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ بھی اس کو مختصر کر کے مع لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بید دونوں وقف گویا معانقہ کررہے ہیں ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر کھہرنا چاہئے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموزی قوت وضعف کو کھوظ رکھنا چاہئے۔

W. TINO

سجداتُ السِّلاوةِ

| الايت | موضعالسجدة | موجبالسجداة | الركوع | السورة | الجزء | العدد |
|-------|-----------------------------|------------------------------------|--------|-------------------|-------|-------|
| ۲+٦ | يَسُجُدُونَ | يَسُجُدُونَ | 44 | الاعراف | 9 | 1 |
| 10 | والاصال | وَيِلْاِيسُجُى | ٢ | الرعد | ١٣ | ۲ |
| ۵٠ | مَايُؤُمَرُونَ | وَيِتْهِ يَسُجُدُ | ۲ | النحل | ۱۲ | ٣ |
| 1+9 | خُشُوعًا | يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا | 11 | بنیاسرآءیل | 10 | ۴ |
| ۵۸ | بُكِتً | خَرُّوُاسُجَّلَا | ۴ | مريم | 17 | ۵ |
| IA | مَايَشَآءُ | يَسْجُمُالَهُ | ۲ | الحج | 14 | ٧ |
| 44 | تُفُلِحُونَ | وَالشِجُدُاوْا | 1+ | الحج (عندالشافعي) | 12 | |
| 4+ | نُفُوۡرًا | الشجُـلُاوُا | ۵ | الفرقان | 19 | 4 |
| 77 | رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ | ٱلَّايَسُجُدُوْالِلَّهِ | ۲ | المل | 19 | ٨ |
| 10 | لاَيَسْتَكْبِرُوْنَ | خَرُّوُالسِّجَّلَا | ٢ | السجدة | ۲۱ | 9 |
| 20 | آئاب | وَخَرَّرَ اكِعً ا | ۲ | Gi | ۲۳ | 1+ |
| ٣٨ | لاَيَسْئَمُوْنَ | وَاسْجُدُ وَاللَّهِ | ۵ | خمّالسجدة | 22 | 11 |
| 44 | وَاعْبُكُوْا | فَاشْجُلُاوْا | ٣ | النجم | ۲۷ | 11 |
| ۲۱ | يَسُجُدُونَ | يَسُجُلُونَ | 1 | الانشقاق | ۳. | ١٣ |
| 19 | وَاقْتَرِبُ | وَاسْجُلُ | 1 | العلق | ۳+ | ۱۳ |
| | | | | | | |

سجده تلاوت کا طریقه: الله اکبر کهه کرسجره میں جائیں اور تین بارسبھان ربیا لاعلی کہیں اور الله اکبر کهه کر پھر کھڑے ہوجائیں۔







ولألغر 3300-3311811 (مالغر

رون رون کا 021-99332012

نشان مجاريه: آر-آر-او(اوقاف)

RO-1- 2022

1-1-2022 315

تصديق نامه؛

مَنتِه جامعة الابراركراجي كامطبوعه (عم ياده) 15 لائن كواين نَكراني مين مولانا حافظ سر دارولی (رجسٹرڈیروف ریڈرمحکمہاوقاف سندھ سے پروف ریڈنگ کرائی گئی ے (**سورة عم یارہ**) کومکمل بغور بڑھا گیا جو اغلاط تھیں انہیں درست کرادیا گیا ہے۔ البذا تصديق كي جاتى ہے كماب (عم يارہ)حتى الامكان لفظى اوراعرا في اغلاط ہے ياك ومبراہانشاءاللد تعالی۔

المصدق

50 مولانامفتي منيراحمدطارق

ريسرج ورجسٹريشن آفيسراوقاف سندھ

حكومت سندھ

مَعَلِّذَا هِنِ الْمُعِينِّ الْمُعَلِّلِ اللهِ الله ويسترينا ورمبطريش أفليسراوقات مندره محاومت سنده